

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • سَأَلْنَا اللَّهَ لِأَخِيهِ الْإِسْلَامِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَعَنْتِهِ بَعْدَ وَعَلَى مُتَّبِعِيهِ
 وَمَنْ دَخَلَكَ وَجْهِي فَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَتَقَرَّبْكَ وَمَا دَخَلَكَ إِلَّا لِيَسْتَفِيئَ اللَّهُ إِلَيْهِ لَأَلْهَمَ الْكَلِمَاتُ الْحُسْنَى مَا كُنْتُ أَلْهَمُ

سَيِّدِنَا أَصْلُكَ بَارِكْ فِيهِ

ہمارے سردار سب لوگوں میں زبان کے سپے درود و سلام بھیجے لا آیت ہے

عن علي رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، كَانَ
 إِذَا وَصَفَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 قَالَ لَيْسَ بِالطَّوِيلِ
 الْمَمْغُطِ وَلَا بِالْقَصِيرِ
 الْمَتَرَدِّ وَكَانَ
 رُبْعَةً مِنَ الْقَوْمِ وَ لَمْ
 يَكُنْ بِالْجَمْدِ الْقَطُطِ
 وَلَا بِالسَّبِطِ كَانَ
 جَعْدًا رَحْبًا وَ لَمْ يَكُنْ
 بِالْمَطْهَمِ وَلَا بِالْمَكْلَثَمِ
 وَ كَانَ فِي الْوَجْهِ تَدْوِيرٌ
 أَبْيَضٌ مُشْرَبٌ أَدْعَجُ
 الْعَيْنَيْنِ أَهْدَبُ الْأَشْفَارِ
 جَلِيلُ الْمَشَاشِ وَالْكَتَدِ

حضرت علی رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، جب
 حضور اقدس صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ کی صفت
 بیان فرماتے تو کہتے کہ آپ نہ
 پست قدم تھے اور نہ درازت درلبکہ
 درمیان قدم کے تھے۔ آپ کے
 بال مبارک نہ زیادہ گھونگر والے
 تھے اور نہ بالکل سیدھے بلکہ تھوڑے
 گھونگر والے تھے۔ چہرہ نہ تو بالکل
 پُرگوشت موٹا تھا اور نہ بالکل گول،
 سُکڑا ہوا۔ ہاں آپ کے چہرہ میں
 لمبائی کے ساتھ کسی قدر گولائی تھی بگ
 گورا سُرخ مائل آنکھیں بالکل سیاہ،
 پلکوں کے بال لمبے، جوڑھن جوڑ
 موڑھوں کے سرے اور درمیان تھیں

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
 آمین آمین آمین تَارَاتُ الْعَالَمِينَ ط

اجرد ذومسربة شتن
الكفين والقدمين
اذا مشى تقلع كانما
يمشى في صلب و اذا
التفت التفت معابن
كتفيه خاتم النبوة
وهو خاتم النبیین
اجود الناس صدرا
واصدق الناس لهجة
والينهم عريكة و
اكرمهم عشرة من
راه بديهة هابها و
من خالطها معرفة
احبه ليقول ناعتم
لم اقبله ولا بعده

مثله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جامع الترمذی ج ۲ ص ۲۵۵/۲۵۶

بڑے، بدن پر بال کم تھے، سینہ اور
ناف کے درمیان سیدھی لکیر تھی،
ہتھیلیاں پر گوشت اور دونوں پاؤں
بھی پر گوشت تھے۔ جب چلتے تو تو
کے ساتھ چلتے تھے گویا ڈھلوان زمین
پر چل رہے ہیں جب آپ چھپڑے تو
سارے چلتے۔ دونوں منڈھوں درمیان
مہر نبوت تھی اور آپ خاتم النبیین تھے
لوگوں میں سب سے زیادہ سخی دل تھے
سب لوگوں میں زبان کے سچے تھے
مزاج میں سب سے بڑھ کر نرم، معاشرت
میں سب سے بڑھ کر جود و کرم والے۔ جو
اپنا آپ کو دیکھتا عجب مہم جاتا اور
جو آپ کے ساتھ بلا جبار رہتا اور جان
پہچان پیدا کرتا وہ آپ کا فانی بن جاتا
آپ کی صفات بیان کرنے والا کہتا کہ
میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے
بعد آپ جیسا کوئی نہیں دیکھا۔